کپاس کی آف سیزن منجمنٹ

زرعی فیچر سروس: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

پاکستان کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں چوتھے نمبر پر آتا ہے اور ملکی مجموعی پیداوار کا قریباً 80 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔ کپاس اور اس کی مصنوعات کے ذریعے ملک کو کثیر زرِ مبادلہ بھی حاصل ہوتا ہے۔ کپاس کو ہماری ملکی معیشت میں اہم حیثیت حاصل ہے کیونکہ اس کا ہماری قومی GDP میں 1.5 فیصد اور معیاری زرعی مصنوعات کی تیاری میں 7 فیصد حصہ ہے۔ کپاس دنیا کی ایک اہم ترین ریشہ دار فصل بھی ہے۔ اس سے لباس اور کپڑے کی دوسری مصنوعات تیار کی جاتی ہیں اور اس کے بنولے کا تیل بناسپتی گھی کی تیاری کے لئے بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔ کپاس کی اسی اہمیت کے پیش نظر حکومت پنجاب اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیلئے بھرپور اقدامات کررہی ہے۔ مالی سال 19-2018 کے دوران جنوبی پنجاب کے کاشتکاروں میں بیج کپاس پر سبسڈی دی گئی جس پر 1 کروڑ 65 لاکھ روپے خرچ کیے گئے اور کپاس کی کاشت 46 لاکھ ایکڑ پر مکمل کی گئی اور مالی سال 18-2017 کے مقابلہ میں کپاس کی کاشت کے مرکزی علاقہ جات میں 7.07 فیصد اور ثانوی علاقوں 7.76 فیصد میں زیادہ رقبہ کپاس کے زیر کاشت لایا گیا جس سے 67 لاکھ گانٹھ پیداوار ہوئی۔ گزشتہ چند برسوں میں پاکستان میں گلابی سنڈی کے حملے کی وجہ سے کپاس کی پیداوار میں کمی واقع ہوئی اور کپاس کے کاشتکاروں کو مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ کپاس کی مجموعی پیداوار میں کمی کی وجہ یہی ضرر رساں کیڑا ہے جس کے باعث ہماری معیشت کو اربوں روپے کا نقصان ہورہا ہے۔ اس کے کیمیائی انسداد کے طریقہ کار خاص کارگر ثابت نہیں ہورہے ہیں۔ دراصل یہ کیڑا کپاس کی فصل کے بعد اپنی زندگی کا دورانیہ کپاس کی باقیات پر مکمل کرتا ہے۔ گلابی سنڈی کے انسداد کا ایک موثر طریقہ سرمائی نیندسوئی سنڈیوں کی تلفی ہے۔ کپاس کی چھڑیوں کو کاٹ لیں اور بعدازاں کھیت میں فوری طور پر چیزل ہل چلائیں تاکہ کھیت میں موجود گلابی سنڈی کے پیوپے اور سرمائی نیندسوئی ہوئی سنڈیاں تلف ہوجائیں گی اور پروانوں کے باہر نکلنے کا خطرہ مکمل طور پر ختم ہوجائے۔ کپاس کی کاٹی گئی چھڑیوں کو کھیتوں سے نکال کر چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر عمودی حالت میں دھوپ میں اس طرح رکھیں کہ ان کے مُڈھ زمین کی جانب ہوں۔ کپاس کے بقیہ ان کھلے اور متاثرہ ٹینڈوں کی تلفی بھی یقینی بنائیں کیونکہ ایسے 80 فیصد ٹینڈوں میں سرمائی نیندسوئی ہوئی گلابی سنڈیاں موجود ہوتی ہیں۔ امسال کپاس کی آئندہ فصل کو گلابی سنڈی کے حملے سے بچانے کیلئے حکومت پنجاب نے مارچ 2020 تک صوبہ کے تمام اضلاع میں دفعہ-144 کا نفاذ کیا ہے جس کے تحت " کوئی بھی شخص کپاس کے ٹینڈوں کو کھیتوں، کھلی جگہوں، گھروں، کپاس کے جننگ کارخانوں یا اس کے استعمال میں کسی بھی ایسی جگہ پر کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ یا کپاس کی چھڑیوں کے بغیر ذخیرہ نہیں کرسکتا"۔ گلابی سنڈی کے انسداد کا ایک موثر طریقہ سرمائی نیندسوئی سنڈیوں کی تلفی ہے۔ اس ضمن میں تمام کاشتکاروں اور دوسرے اسٹیک ہولڈرز کو چاہیے کہ ملکی مفاد کے پیشِ نظر کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ لگے ٹینڈوں کو

پہلے بطور ایندھن استعمال کر کے فوراً تلف کر دیں۔اس کے علاوہ جننگ فیکٹریوں، آئل ملوں اور اینٹوں کے بھٹوں میں موجود کپاس کے کچرے کی تلفی کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ چھڑیوں کے ڈھیروں، جننگ فیکٹریوں اور آئل ملوں میں ایک جنسی پھندہ ضرور لگائیں تاکہ کپاس کو اگلے سیزن میں گلابی سنڈی کے حملے سے بچایا جاسکے اور اس کی بہتر پیداوار سے ملکی معیشت کو مستحکم بنایا جاسکے۔حکومت پنجاب کے اس قدم سے کپاس کی آئندہ فصل پر گلابی سنڈی کے حملے کے امکانات کم ہو جائیں گے اور کپاس کی آئندہ فصل سے بھرپور پیداوار لی جاسکے گی۔حکومت پنجاب کاٹن انڈسٹری کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے معاملے میں پرعزم ہے اور اس مقصد کیلئے ہر ممکن قدم اٹھایا جارہا ہے۔

☆☆☆☆